www.KitaboSunnat.com

خریدیں اور جیتیں

اُمِ عبدِ منیب

مشربہ علم و حکمت
0321-4609092

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ہماری مطبوعات

لفظ خدا کا استعمال کیوں نہیں
بسم اللہ دعا دوا شفا
زندہ کا مردہ کے لیے ہدیہ اور قرآن خوانی
ہجرت کی راہیں قدم بہ قدم منزل بہ منزل
علیم وخبیر کے نام خطوط
خطوط مسعود (حصہ اول)
مدینہ منورہ اسماء اور فضائل
شہادتین ......توحید ورسالت
شہادت گہ الفت میں
مسلمانوں کا فکری اغوا
نصابی صلیبیں
طاؤس ورباب
لواء الجھاد
والفجر
ٹی وی گھر میں کیوں؟
نام اور القاب قرآن وسنت کی روشنی میں
تصویر ایک فتنہ
غیر مسلموں کی کمپنیاں اور ہم
پتنگ بازی موسمی تہوار یا
شب برات
ویلنٹائن ڈے
کرکٹ
اپریل فول

معاشرتی مسائل

بیوہ کی عدت
نسوانی بال اور ان کی آرائش
صنف مخالف کی مشابہت
اشیائے ضرورت کا معیار
منگنی اور منگیتر
غض بصر اور مرد حضرات
رشتے کیوں نہیں ملتے
بری اور بارات
بہو اور داماد پر سسرال کے حقوق
دیور اور بہنوئی
عورت اور میکہ
ساس اور بہو
سوتیلی ماں اور اولاد
عورت وفات سے غسل وتکفین تک
مسائل طہارت اور خواتین
ستر وحجاب اور خواتین
سیدہ خدیجہ بحیثیت زوجۃ النبی ﷺ
نکاح کوئیز

بچوں کے لئے

ممتا کے بول (لوریاں)
اسوہ رسول اور کمسن بچے (ترمیم شدہ ایڈیشن)
ننھے حارث کا خواب
حروف کے درمیان مقابلہ بیت بازی
پیارے نبی ﷺ کے ردیف صحابہؓ پیچھے سوار ہونے والے)
رحمۃ اللعالمین کی جانوروں پر شفقت
پورا تول
وہ چاول تھے
چوزہ کہانی
تاج پوشی
دو خط
اور شطونگڑا ہار گیا
تین حروف

مشربہ علم وحکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خریدیں اور جلیتیں

اُمِ عبدِ منیب

مشربہ علم و حکمت

کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

0321-4609092

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظۃ

خریدیں اور جلیتیں

اہتمام ———— محمد عبد منیب

————

اشاعت اول ———— ۱۴۳۴ھ

قیمت ————30/-

برائے رابطہ: حافظ مستغفر الرحمٰن فون: 0321-4213089

☆ دار الکتب السلفیۃ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
Ph.: 042-37361505-37008768
Cell: 0333-4334804

☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر i-8/4 اسلام آباد۔
فون: 0300-5148847

البلاغ

لوئر گراؤنڈ لینڈ مارک پلازہ جیل روڈ لاہور
042-35717842-3,0300-8880450

شالیمار سینٹر F-8 مرکز اسلام آباد
051-2281420,0300-5205050

6GL نیو لبرٹی ٹاور بالمقابل پیس ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور
042-35942233,35942277,0300-6112240

عدنان پلازہ، سواں روڈ G-10 مرکز اسلام آباد
051-2224146-7,0300-5205060

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

سخنِ وضاحت	4
خریدیں اور جیتیں	6
ان انعامات کا نقصان	11
لفظ انعام کا غلط استعمال	11
تحفہ/گفٹ	13
مصنوعہ چیز کی بے جا تعریف	14
صارفین کو لالچ دینا	16
اسراف کا عادی بنانا	16
بغیر ضرورت مال خریدنا	17
ریپر، ڈھکن، اسٹکر زیا نمبر جمع کرنا فضول کام	18
ذہنی سکون کی بربادی	19
انعام نہ ملنے پر خودکشی	20
جوئے کا فروغ	21
گراں بازاری کا سبب	23
ہر صارف پر ظلم	23
فحاشی پھیلانے کا جرم	25
صنعت کار کی شرعی ذمہ داری	26
اگر بغیر خواہش کے کوئی چیز مل جائے تو............	32

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سخنِ وضاحت

پرانے اخبار کی ورق گردانی کرتے کرتے میرے سامنے ''خریدیں اور جیتیں تعلیمی اسکالرشپ'' کے اشتہاری بولوں پر مشتمل ایک چوکھٹا سامنے آ گیا، ایک لحظے کے لیے میں رکی، اس پر غور کیا تو پتا چلا کہ یہ P and G نامی کمپنی کی طرف سے دیا گیا ہے، نیچے لکھا تھا، کسی بھی P/and/g پروڈکٹ کا خالی ریپر، شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی، فون نمبر کے ساتھ 31 جولائی تک P and G پر رکھے ڈراپ باکس میں ڈالیں یا پھر پی او بکس نمبر 644 کراچی پر بھیجیں اور قرعہ اندازی کے ذریعے اپنے بچے کے لیے تعلیمی اسکالرشپ جیتنے کا موقع پائیں۔ (سب سے نیچے درج تھا)

پڑھے گا پاکستان　　　　بڑھے گا پاکستان

قارئین! اسکالرشپ سے مراد وہ تعلیمی وظیفہ ہے جو کسی ذہین طالب علم کو سالانہ مقابلے کے امتحانات میں ایک خاص حد سے زائد نمبر حاصل کرنے پر ملا کرتا ہے، عموماً یہ اسکالرشپ خود حکومت ہی طلبہ کے لیے تجویز کرتی ہے۔

خیال آیا، کیا اب طلبہ دن رات محنت کرکے پڑھنے کی بجائے مصنوعات کے ریپر اکٹھے کرکے اسکالرشپ جیتا کریں گے؟ خوب! ''پڑھے گا پاکستان، بڑھے گا پاکستان'' کے بول لکھنے والے ان لوگوں نے اپنے ہی الفاظ کی کس قدر زبردست

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکذیب بھی کی ہے اور توہین بھی۔ ریپر اکٹھے کرنا دو سالہ بچے کا کام تو ہو سکتا ہے لیکن کیا یہ کام اب دوسری تیسری سے لے کر میٹرک پاس طلبہ کو بھی سکھایا جانے لگا ہے تاکہ وہ کتابی عبارتیں پڑھنے کی بجائے اس شوقِ فضول میں وقت برباد کرتے پھریں؟

اسی قسم کے اشتہارات اور مصنوعات بیچنے والوں کی بے جا ترغیبات نے مجھے اس موضوع پر قلم اٹھانے پر مجبور کیا ہے، کیا معلوم کوئی صنعت کار سنجیدگی سے اس موضوع پر سوچے اور تجارت میں حرام اختیار کرنے سے بچ جائے یا صارفین میں سے ہی کوئی ہوش کے ناخن لے اور ان رنگ برنگ عیارانہ ترغیبات سے بچ سکے۔

وَمَا اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاح

ام عبد منیب

محرم: ۱۴۳۳

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

''خریدیں اور جیتیں'' آج کل کی اشتہاری دنیا کا مقبولِ عام بول ہے، جس کے اندر اس قدر کشش ہے کہ ہر بچہ اور بوڑھا، مرد اور عورت اس کی طرف بے تابانہ کھنچا چلا آتا ہے، جیسے ہی ٹی وی وغیرہ سے یہ آواز سنائی دیتی ہے تمام ناظرین ہمہ تن دید ہو جاتے ہیں۔ اخبار ہو یا رسالہ.......... یا کوئی ہینڈ بل اس پر بھی اکثر یہی بول دکھائی دیتے ہیں۔

بڑے بڑے عقل مند، تعلیم یافتہ صارفین بھی ان اشتہاری بولوں کو سن کر اپنی عقل و دانش سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اور کسی ''خریدیں اور جیتیں'' کے اشتہاری بولوں کے ساتھ فروخت ہونے والے صابن کو استعمال کر کے یہ سمجھتے ہیں کہ بقول اس اشتہاری کمپنی کے کہ صارف مابدولت واقعی دنیا کے خوش قسمت ترین انسان ہیں جو زیرِ اشتہار، مصنوعہ چیز کے چند یا دس بیس عدد خرید کر لاکھوں کی کار، کروڑوں روپے کی کوٹھی، بیرون ملک کا واپسی کا ٹکٹ، سونے کی چین، چم چم کرتا نیا موٹر سائیکل غرض انعامات میں تقسیم کی جانے والی ہزاروں قسم کی پُرکشش چیزیں جیت کر وہ اپنی خوابوں کی دنیا (جسے کاغذ پر اتارنے والے خیالی مرغولوں نے تیار کیا ہوتا ہے) میں جا بسیں گے۔ جہاں عیش ہوں گے، مزے ہوں گے اور...... اور ...... وہی مصنوعہ چیز ان کے ہم قدم ہوں گی جس کی بدولت وہ اونچی اڑان پر نکلے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔

قارئین! غور کیجیے! ایک نہیں روزانہ ہزاروں اشتہار سکرین پر بار بار نمودار ہوتے ہیں۔ اخبارات ورسائل کے پورے پورے صفحے پر قبضہ کیے صارفین کا مال ہتھیانے کے لیے انعامات کی دوڑ میں شامل ہونے کی ترغیب دے رہے ہوتے ہیں۔ آیئے ایک باران کی جھلکیاں ذہن میں تازہ کرلیں:

☆ JAZZ کال ملائیں اور نئی گاڑی اور نیا گھر پائیں۔

پورے مہینے سو سے زیادہ کال ملائیں اور نیا گھر پائیں۔

☆ بنے ہیں اک دوسرے کے لیے   تو پھر ساتھ چلیں سیر کے لیے

دو افراد کے لیے دبئی کی ریٹرن ٹکٹ

8 Mega Pixels ڈیجیٹل کیمرہ   ۱۵ انعامات   موبائل فونز   ۳۰ انعامات

ایوری ڈے دودھ کی جانب سے

☆ ٹشو پیپر بنانے والی کمپنی روز پیٹل کی طرف سے

جیت کی اڑان

جیتیں ترکی کا ریٹرن ٹکٹ اور ڈھیروں انعامات

جتنی زیادہ انٹریز جیت کے اتنے ہی زیادہ مواقع

☆ سلطان کوکنگ آئل کی طرف سے

گلزار مہمان   آپ میزبان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بذریعہ قرعہ اندازی گلزار بنے گا آپ کا مہمان اور بہترین کھانا پکانے پر آپ کو دے گا سرپرائز گفٹ

☆ حبیب آئل ملز کی جانب سے

حبیب ککری کوٹینٹیٹ کو بھیجیں اپنے شہر کی بہترین ریسپی اور جیتیں زبردست انعامات پہلا انعام Rs.۵۰۰۰۰۔ دوسرا انعام Rs. 2500۔ تیسرا انعام Rs. 1000۔ ۱۰ شاندار گفٹ ہیپرز

☆ ڈیلو کے سنگ جیت کی ترنگ

ڈیلو سے جیتیں پک اَپ ،ٹرک، 70 سی سی موٹر سائیکلز اور دیگر شاندار انعامات

☆ Super Surprise کرنچی مزہ اور پرائز

☆ میزان کوکنگ آئل کی جانب سے

چکھ لولک میزان سے بدلو لک

اسکالرشپس، Makeovers، عمرے کے ٹکٹ، ڈائمنڈ رِنگز، سونے کے سکے اور دیگر قیمتی انعامات۔

☆ G اینڈ P پروڈکٹ کی جانب سے...... خریدیں اور جیتیں تعلیمی اسکالرشپ

پڑھے گا پاکستان بڑھے گا پاکستان

☆ جنگ کلچرل ونگ اور میڈی کیم گروپ آف کمپنیز کے اشتراک سے پاکستان میں پہلی بار بچوں کے لیے KFC پر 10% ڈسکاؤنٹ۔ ہر ماہ 200 بچوں کی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سالگرہ کے موقع 500 روپے کے Meal Voucher ممبر بچوں کے لیے 50 بائیسکل ہر ماہ بذریعہ قرعہ اندازی

☆ ہمپٹی ڈمپٹی پلے لینڈ کی طرف سے ......سالانہ امتحان میں اپنی کلاس میں فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ آنے والے رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔

25,20,15 ٹوکن فری

۱۰۰ روپے کے ٹوکن خریدنے پر چکن کارن سوپ فری۔

۱۵۰ روپے کے ٹوکن خریدنے پر شامی برگر فری

۲۰۰ کے ٹوکن خریدنے پر بیف برگر فری۔

خوشخبری: بچے اپنی برتھ ڈے ہمپٹی ڈمپٹی میں فری منائیں۔

☆ انیکر بنائے لکھپتی اسکیم۔کشیدہ کاری کے دھاگوں کی کمپنی۔

RS.1000000 اور دیگر بے شمار قیمتی انعامات۔ انیکر بنائے لکھپتی انعامی اسکیم کوپن بھریں اور 6 لچھیوں کے سیریل نمبر 6 بینڈز کے ساتھ نیچے دیے ہوئے پتے پر ارسال کریں۔ جتنی چاہیں انٹریز بھیج سکتے ہیں۔

جے اینڈ پی کوٹس پاکستان لمیٹڈ

مصنوعات تیار کرنے والی کمپنیاں انعامات اور جیتنے کے جو اشتہارات دیتی ہیں، انہیں انعامی سکیمیں کہا جاتا ہے۔ان مصنوعات کے انعامات دینے اور قرعہ اندازی کرنے کے اپنے اپنے طریقے ہیں: چند مشہور طریقے درج ذیل ہیں:

☆ کسی مصنوعہ چیز کے ڈھکن، ریپر، بوتلیں، ڈبے اکٹھے کرنا اور جب اعلان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردہ تعداد تک پہنچ جائیں تو انہیں کمپنی کے ہیڈ آفس میں اپنے نام، پتے، شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی وغیرہ کے ہمراہ جمع کرا دینا۔

☆ بعض کمپنیاں اپنی مصنوعہ چیز کے اندر کوئی کوپن، سکہ یا کوئی دوسری چیز ڈال دیتی ہیں جسے اپنے مکمل پتے کے ساتھ کمپنی کے پتے پر بھیج دیا جاتا ہے۔

☆ بعض کمپنیاں اپنی مصنوعہ چیز کے ساتھ ایک اسٹکر منتھی کر دیتی ہیں، اس اسٹکر پر خفیہ نمبر ہوتے ہیں، اوپر کی پٹی کھرچ کر یہ نمبر مطلوبہ کمپنی تک پہنچا دیا جاتا ہے۔

☆ بعض کمپنیوں نے کچھ نمبر، کچھ اسٹکر، یا کچھ دیگر ایسی چیزیں دی ہوتی ہیں جنہیں کمپنی کی اعلان کردہ تعداد تک جمع کر کے پھر قرعہ اندازی میں شمولیت کی جا سکتی ہے۔

☆ بعض کمپنیاں مطلوبہ چیز کو جمع کرانے کے لیے معمولی سی فیس بھی رکھتی ہیں۔ جب کہ اکثر کمپنیاں بلا فیس ہی یہ کام کرتی ہیں۔

آیئے! اب دیکھیں کہ یہ مصنوعات تیار کرنے اور فروخت کرنے والی کمپنیاں صارفین کی واقعی ہمدرد ہیں، جو انہیں اپنی گرہ سے سستی چیز مہیا کر کے کروڑوں روپے کے انعامات دینے کا بھی دعویٰ کرتی ہیں۔

☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان انعامات کے نقصانات

غور کیا جائے تو انعامات کی اس دوڑ کے بہت سے شرعی، معاشرتی، معاشی اور نفسیاتی نقصانات ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

لفظ انعام کا غلط استعمال:

انعام بنیادی طور پر اس چیز کو کہتے ہیں جو کسی شخص کو اس کی ذاتی محنت، لیاقت یا استعداد کے صلے میں دی جائے۔ مثلاً

☆ طالب علم کے نمایاں کارکردگی حاصل کرنے پر اسے انعام دینا

☆ کسی شخص کی ہنرمندی دیکھ کر اسے انعام دینا

☆ کسی شخص کے کسی ادارے یا آدمی کی مدد کرنے پر اسے انعام دینا

☆ کسی شخص نے اپنے جنگی جانوروں کو کھلایا پلایا یا سدھایا اور دوسرے اشخاص کے جانوروں کے ساتھ مقابلہ ہوا اور اس کے جانور میں دوسرے جانوروں کی نسبت مطلوبہ چیز زیادہ بہتر نظر آنے پر اسے انعام دینا

☆ کسی کی مصنوعہ چیز کے مقابلے میں دوسری کمپنیوں یا کارخانوں کی چیز سے بہتر ثابت ہوئی تو اس پر انعام دینا

انعام دینے کا اعلان اور ابتدا خود ربّ کریم نے کی اور فرمایا:

وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَنْھٰرُ کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْھَا مِنْ ثَمَرَۃٍ رِّزْقًا قَالُوْا ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَ اُتُوْا بِہٖ مُتَشَابِھًا وَ لَھُمْ فِیْھَآ اَزْوَاجٌ مُّطَھَّرَۃٌ وَّ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ (البقرہ:۲۵)

''اور انہیں خوش خبری دے دیجیے جو ایمان لائے اور عملِ صالح کیے کہ ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، جب بھی انہیں کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے: یہ تو وہی پھل ہیں جو اس سے پہلے ہمیں دیے جا چکے کیوں کہ جو پھل انہیں دیا جائے گا وہ شکل میں دنیا کے پھل سے ملتا جلتا ہوگا۔ نیز ان اہلِ ایمان کے لیے وہاں پاک صاف بیویاں ہوں گی اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ قیام پذیر رہیں گے۔''

اللہ تعالیٰ نے جنت میں اپنے اطاعت گزار بندوں کے لیے ایسے ایسے انعامات اور نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا ہے۔

اس دنیا میں رب کریم اپنے فرماں بردار بندوں کو مختلف برکات، سکون، نیز فتح و نصرت اور اموال سے نوازتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو یہ دعا سکھائی:

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ.

''ہمیں سیدھی راہ پر استقامت عطا فرما، ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر تیرا غضب نہیں ہوا اور نہ وہ راہِ راست سے بھٹکے۔''

انعام یافتہ لوگوں کا ذکر اس آیت میں بھی ہے:

وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيّنَ وَالصِّدِّيقِينَ وَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِينَ وَحَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِيقًا

''جو شخص اللہ کی اور رسول کی اطاعت کرتا ہے تو ایسے لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی انبیاء، صدیقین، شہید، صالحین کے ساتھ اور رفیق ہونے کے لحاظ سے یہ لوگ کتنے اچھے ہیں۔'' (النساء:۶۹)

مصنوعات فروخت کرنے والوں کے خریداروں میں اس نوعیت کی کوئی استعداد، لیاقت، ذاتی محنت وغیرہ نہیں پائی جاتی جس کی بنا پر انہیں انعام دیا جائے۔ وہ تمام صنعت کار جو اس قسم کی انعامی اسکیموں کا اعلان کرتے اور اس کے لیے انعام یا پرائز کا لفظ بولتے ہیں یہ سب کھلم کھلا جھوٹ ہے، اور اس لفظ کی توہین بھی۔ یہ انعام نہیں بلکہ خریدار کو چیز خریدنے کی ترغیب دینے کے لیے ایک طرح کی رشوت دی جاتی ہے تاکہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسی صنعت کار کی چیز اس لالچ میں خرید لے کہ شاید اس کا انعام نکل آئے۔ دورِ حاضر میں لفظوں کا مفہوم الٹ دیا گیا ہے۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے: سیدھے الفاظ الٹ مفہوم)

اگر صنعت کار صارفین کے ہمدرد ہیں تو انہیں چاہیے کہ مصنوعہ چیز کے ساتھ انعام دینے کی بجائے اس چیز کو کم قیمت پر صارف کے حوالے کریں لیکن وہ ایسا ہرگز نہیں کرتے۔

تحفہ یا گفٹ:

بعض مصنوعات تیار کرنے والے اس قسم کی پیش کش کے لیے گفٹ یا تحائف کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحفہ یا گفٹ اس چیز کا نام ہے جو کسی کے ساتھ دلی محبت کے اظہار کے طور پر دیا جائے یا محبت پیدا کرنے کے لیے دیا جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے تحائف کا لین دین ایک مسلم معاشرے کا بہترین رویہ قرار دیا اور فرمایا:

تهادوا ، تحابوا (الادب المفرد للبخاری: ۲۶۹)

"باہم تحفے لیا کرو اور دیا کرو اور آپس میں محبت بڑھاؤ۔"

تحفہ جس شخص کو دیا جائے اس پر کسی قسم کی شرط عائد نہیں کرنا چاہیے اگر شرط عائد کر دی جائے تو وہ تحفہ نہیں کہلائے گا۔

صنعت کار تحفہ محبت بڑھانے کے لیے نہیں دیتے بلکہ وہ اپنے لاکھوں صارفین کی شکل، حالات اور نام سے بھی واقف نہیں ہوتے۔

صنعت کار یہ اعلان کرتا ہے کہ فلاں چیز اتنی تعداد میں خریدیں تو پھر تحفہ ملے گا، یا اتنے کوپن جمع کریں، انہیں ہیڈ آفس بھیجیں تو قرعہ اندازی کے ذریعے کسی ایک یا چند خریداروں کو انعام ملے گا۔

غرض یہ صورت کسی طرح بھی تحفہ یا گفٹ کی تعریف میں نہیں آتی۔ مصنوعات تیار کرنے والے صارفین کو لفظی دھوکہ دے کر ان کا مال وصول کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالاں کہ شرعاً خرید و فروخت میں دھوکہ دینے سے مال کی برکت اٹھ جاتی ہے اور ایسا کرنا گناہ بھی کہلاتا ہے۔

مصنوعہ چیز کی بے جا تعریف:

اپنی مصنوعات فروخت کرنے کے لیے ان کی ایسی ایسی خوبیاں بیان کی جاتی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں جنھیں سن کر عقل دنگ رہ جائے۔ چیز کی پائیداری یا خوب صورتی کا ذکر اس طرح کیا جاتا ہے جیسے ایک بار خرید لینے کے بعد انسان ہمیشہ کے لیے دوبارہ خریدنے کے جھنجھٹ سے بچ جائے گا۔

ہر کمپنی کی چیز نمبرون سپر، اعلیٰ، عمدہ، نفیس اور صارف کی پسند اور ضرورت کے عین مطابق باور کرائی جاتی ہے۔

کبھی کسی صنعت کار یا کمپنی نے صارفین کو یہ نہیں بتایا کہ ان کی مصنوعہ چیز میں فلاں فلاں نقص بھی ہے یا یہ کہ فلاں کمپنی کی تیار کردہ چیز ان کی کمپنی سے بہتر ہے۔

جو شخص اپنے مال کی بے جا خوبیاں گنواتا ہے وہ جھوٹ بولتا اور صارف کو دھوکہ دینے کا مرتکب ہوتا ہے۔ جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

(مسلم: ۱۰۲۔ ترمذی: ۱۳۱۵۔ ابوداود: ۳۴۵۲)

ہمارے اسلاف چیز فروخت کرتے وقت اس کے محاسن بتانے سے گریز کرتے اور یہ سمجھتے تھے کہ اس طرح چیز بیچنے سے اس کی کمائی حرام ہو جاتی ہے۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کپڑے کا کاروبار کرتے تھے۔ ایک بار ململ کا تھان خریدار کو بیچتے ہوئے ان کے ملازم نے کہا کہ یہ کپڑا کتنا نفیس ہے، اللہ ہمیں جنت میں ایسے کپڑے دے۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے وہ کپڑا خریدار کے ہاتھ سے لے لیا اور کہا کہ میری نیت بدل گئی ہے، آپ کوئی دوسرا کپڑا لے لیں، یہ کپڑا میں نے فروخت نہیں کرنا۔ بعد ازاں اپنے ملازم کو انھوں نے سمجھایا اور تنبیہ کی کہ وہ کبھی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خریدار کے سامنے کپڑے کی تعریف نہ کرے۔

ابنِ سیرین رحمہ اللہ نے ایک بار بکری فروخت کی اور خریدار سے کہا: میں اس کا عیب بیان کر کے بری الذمہ ہوتا ہوں، یہ بکری پاؤں سے چارہ ادھر ادھر پھیلا دیتی ہے۔

حسن بن صالح رحمہ اللہ نے ایک لونڈی فروخت کی تو خریدار سے کہا: اس لونڈی نے ایک بار خون تھوکا تھا۔

صارفین کو لالچ دینا:

''خریدیں اور جیتیں'' جیسے اشتہاری بولوں کے ذریعے صارفین میں یہ لالچ پیدا کیا جاتا ہے کہ بغیر محنت کے کچھ حاصل کر لیا جائے۔ لہٰذا اکثر لوگ ہر قسم کی لاٹریاں خریدنے اور انعامی اسکیموں والی مصنوعات خریدنے میں لگے رہتے اور سوچتے ہیں کہ کوئی نہ کوئی انعام تو نکل ہی آئے گا۔

لوگوں کا اسراف کا عادی بنانا:

ان انعامی اسکیموں اور مصنوعات کی پرفریب اور پرکشش جھوٹی تشہیر کے ذریعے صارفین کے اندر یہ احساس پیدا کیا جاتا ہے کہ ان کی مصنوعہ چیز صارف کے لیے بہت ضروری ہے، اس کے بغیر اس کی زندگی میں بہت بڑا خلا رہ جائے گا یا اس کے بغیر وہ معاشرے میں نکّو بن جائے گا نتیجہ یہ کہ ہر شخص اسے خریدنے کے لیے بے تاب ہو جاتا ہے۔ ذرا ان چند جملوں پر غور کریں۔

☆ PEL سے گھر مکمل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ جہاں مامتا وہاں ڈالڈا

☆ بیرونی تحفظ دیں آپ اندرونی تحفظ دیں ہم

☆ دل خوش ہوتا ہے۔چین بھری نیند سے (یونا یئٹڈ فوم کا اشتہار)

☆ فیشن جو دوسروں کو مڑ کر دیکھنے پر مجبور کرے

☆ . پیارے بچو! آپ کے گھر میں آگ بجھانے والا آلہ ہے اگر نہیں تو امی ابو سے کہیں جلدی لے لیں۔

اسلام کسی بھی فروخت کرنے والے کو اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ وہ گاہکوں میں یہ احساس پیدا کرے کہ جو چیز ان کی دکان پر ہے یا وہ خود تیار کرتے ہیں، گاہک کو واقعی اس کی ضرورت ہے اس کے برعکس اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ گاہک اگر ضرورت مند ہے اور اس کے وسائل نہیں ہیں تو اسے سستے داموں، کم قیمت پر، ادھار یا تحفۃً وہ چیز دے دی جائے۔

بغیر ضرورت مال خریدنا:

صارفین انعام کے لالچ میں بغیر ضرورت کے مصنوعات خریدتے چلے جاتے ہیں۔حالاں کہ بغیر ضرورت چیز خریدنا جائز نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

(الاعراف: ۳۱)

''اور کھاؤ، پیؤ اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک وہ (اللہ) فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی جس قدر کھانے، پینے یا دیگر چیزوں کی ضرورت ہے وہ استعمال کرو، اس کی اجازت ہے لیکن بغیر ضرورت کے ان چیزوں کا استعمال کرنا یا خریدنا اسراف ہے اور اسراف کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ محبت نہیں رکھتا۔

یاد رہے کہ ضرورت سے مراد وہ چیز ہے جس کے بغیر انسان کو جانی، مالی یا دینی و معاشرتی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، یا اس چیز کی عدم موجودگی سے اس سے بھی زیادہ قیمتی چیز کا نقصان لاحق ہو۔

صرف پسند آ جانے پر یا فیشن سمجھ کر یا کسی کے ترغیب دینے پر چیز خرید لینا ضرورت نہیں، اسراف کہلاتا ہے۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ جس شخص کو دو دن مسلسل گوشت خریدتے دیکھتے اسے فرماتے:

کیا تمہارا جب جی چاہے، خرید لیتے ہو؟

کیا تمہیں اپنے دیگر بھائیوں کی ضرورت کا خیال نہیں؟

لہٰذا شرعی لحاظ سے یہ صارفین پر ظلم ہے کہ انہیں جس چیز کی ضرورت نہیں اسے خریدنے کی زبردستی اور انعامات وغیرہ کا لالچ دے کر ترغیب دی جائے۔

ریپر، ڈھکن، اسٹکر یا نمبرز جمع کرنا فضول کام:

مصنوعات تیار کرنے والی کمپنیوں کے مالک انعامات کا لالچ دے کر صارفین کو ایک فضول کام میں الجھا دیتے ہیں۔ مثلاً ریپر جمع کرنا، ڈھکن یا بوتلیں جمع کرنا، اسٹکر جمع کرنا، نمبر جمع کرنا اور ملانا، تصویروں کے ٹکڑے جمع کرنا اور ان کے جوڑنے پر وقت ضائع کرنا، اخبارات میں اشتہارات اور قرعہ اندازی کے اعلانات دیکھنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔وقت ضائع کرنا۔

ایک مسلمان کے پاس ان فضول کاموں کے لیے وقت نہیں ہونا چاہیے۔وہ دنیا میں دین کی تبلیغ، دفاعِ دین کے لیے جہاد اور اصلاحِ بین الناس کے لیے تگ ودو کرنے اور اپنے نفس کو دنیا کے متعلقات سے بچائے رکھنے کے لیے وقف ہے، لیکن کمپنیوں کی ترغیبات کی وجہ سے بچے بڑے سب اس فضول شوق میں مگن رہتے ہیں۔
مسلمان صنعت کار خود بھی، ان کے ملازمین بھی اور ساتھ صارفین بھی سبھی ان فضول کاموں میں اپنا وقت اور پیسہ ضائع کرتے رہتے ہیں۔

کمپنی لاشعوری طور پر صارفین کے ذہنوں میں اپنی مصنوعہ چیز کے ڈھکن، ریپر یا کوپن وغیرہ کی بھی اہمیت بٹھا دیتی اور اسے سنبھال کر رکھنے کے لیے محنت کرنے پر اکساتی ہے جیسے پیسہ کمانے کے لیے یہ فضول چیز بہت ہی کارآمد ہو۔
جب کہ اصولاً چیز خرید لینے کے بعد ریپر وغیرہ ناقابلِ استعمال ہیں۔

مصنوعات تیار کرنے والے جہاں اپنی اخروی زندگی کو داؤ پر لگانے اور اللہ تعالیٰ کی عائد کردہ ذمہ داریوں سے فرار حاصل کرتے ہیں وہاں صارفین کو بھی دنیا کی چاٹ لگانے کا جرم عظیم کرتے ہیں۔

ذہنی سکون کی بربادی:

اعلان کردہ انعام کے مطابق اس کی منظر کشی دکھا دکھا کر صارفین کے دل کو مصنوعات تیار کرنے والے مزید اپنی مٹھی میں جکڑنے کی کوشش کرتے ہیں، جیسے:

بنے ہیں ایک دوسرے کے لیے ۔۔۔ تو پھر ساتھ چلیں سیر کے لیے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس اشتہار میں دو دلوں کی شکل بنا کر ان کے اندر جہاز کی نشست دکھائی گئی ہے، ساتھ ہی جہاز اڑتا دکھائی دے رہا ہے۔ ایسی تصویریں دیکھ کر صارف انعام جیتے بغیر ہی خیال ہی خیال میں انعام حاصل کر کے عیش کرتا اور اپنے آپ کو مسرور کر رہا ہوتا ہے۔

جب انعام نہیں نکلتا تو اس کے سارے خواب ٹوٹ جاتے ہیں۔ وہ ذہنی طور پر منتشر ہو جاتا ہے اور وہ بیوی بچوں کو ڈانٹنا اور دوستوں سے جھگڑنا شروع کر دیتا ہے۔ کیوں نہ ہو، جوئے کا سب سے بڑا نقصان ہی یہی ہے کہ ہارنے والا اپنا سب کچھ ہار بیٹھتا ہے۔

انعام نہ ملنے پر خودکشی:

بعض ہارنے والے تو اتنے دل شکستہ ہوتے ہیں کہ انعام نہ ملنے پر خودکشی تک کر بیٹھتے ہیں، چنانچہ ایسی خبریں عموماً سننے میں آتی رہتی ہیں۔

دراصل دنیوی خوش حالی اور اس کی رنگینیاں اور سرمستیاں نفس کو اچھی لگتی ہیں، اسی لیے اسلام نے مسلمانوں کو یہ تاکید کی ہے کہ وہ دنیا کی ان رنگینیوں اور دنیا میں مست لوگوں کی طرف مت دیکھیں۔ رب تعالیٰ نے فرمایا:

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى .(طٰهٰ: ۱۳۱)

”(اے محمد!) ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو دنیوی ساز و سامان دے رکھا ہے، اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھو وہ تو ہم نے انہیں آزمائش میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈالنے کے لیے دیا ہے، اصل میں تو تیرے رب کا دیا ہوا رزق ہی بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔''

نبی اکرم ﷺ نے اس حقیقت کو اس طرح بیان کیا:

''اگر تم کسی کو مال و دولت اور شکل وصورت میں اپنے سے برتر دیکھو اور دل میں اس کی حرص پیدا ہو تو اپنے سے کم تر لوگوں کو دیکھو تا کہ حرص وطمع کی بجائے شکر کے جذبات پیدا ہوں۔'' (مسلم، کتاب الزہد والرقاق:۲۷۱۰)

جوئے کا فروغ:

اس قسم کی انعامی اسکیمیں جاری کرنے والی کمپنیاں جوئے کو فروغ دینے اور اپنے ہر صارف کو جوئے میں ملوث کرنے کا گناہ کرتی ہیں۔ جو بنیادی طور پر اس رقم یا حاصل کردہ چیز کا نام ہے جس کے حصول کے لیے کوشش کی بجائے قسمت پر انحصار ہو۔ چنانچہ کئی کھیل ایسے ہیں جن میں ہار جیت کا انحصار کوشش اور محنت پر نہیں بلکہ قسمت پر ہوتا ہے جیسے پانسہ کھیلنا، لاٹری، ریفل ٹکٹ، بیمہ، معمہ حل کرنا، انعامی بانڈز، شرط لگا کر کھیلنا وغیرہ۔

اسی طرح انعامات کو جیتنے میں کسی صارف کی محنت کا کوئی دخل نہیں ہوتا بلکہ قسمت پر انحصار ہوتا ہے۔ بذریعہ قرعہ اندازی جس کا نام نکل آیا اسے ہی جیت کا حامل قرار دے دیا جاتا اور انعامی چیز اس کے سپرد کر دی جاتی ہے۔

عربی زبان میں جوئے کے لیے مَیسِر کا لفظ استعمال ہوتا ہے جس کا مطلب ہے تقسیم کرنا۔ اور یہ لفظ جوئے کی تمام قسموں کے لیے مستعمل ہے۔

(تفصیل کے لیے دیکھیے کتابچہ: لاٹری)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جوئے میں فریقین میں سے ایک فریق کو ضرور نقصان پہنچتا ہے، ان انعامات کو حاصل کرنے کے لیے کتنے ہی صارفین نے عملی طور پر حصہ لیا ہوتا ہے لیکن قسمت چند لوگوں کے علاوہ باقی سب کو شکست خوردہ قرار دے دیتی ہے۔

قرآن حکیم میں ارشاد ہے:

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَا اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ اِثْمُهُمَا اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ (البقرہ: ۲۱۹)

''آپ سے پوچھتے ہیں شراب اور جوئے کا حکم کیا ہے؟ کہو: ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے اگرچہ ان میں لوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہے لیکن ان کا گناہ ان دونوں چیزوں کے منافع سے کہیں بڑھ کر ہے۔''

جو نیک فطرت لوگ جوئے سے عملی طور پر بچتے ہیں اور اس کی کمائی کو حرام سمجھتے ہیں۔ وہ بھی ان مصنوعات کے مالکان کی انعامی اسکیموں کے شکنجے میں آ کر جوئے بازی میں شامل ہونے کے مرتکب ہو جاتے ہیں اور دل چسپ بات یہ کہ ان بے چاروں کو خود بھی اس کا شعور نہیں ہوتا۔

گویا یہ انعامی اسکیمیں جوئے کی غیر معروف قسم ہیں اور نام بدلے ہونے کی وجہ سے لوگ ان کے دام میں پھنس کر حرام میں پڑ جاتے ہیں۔

اگر ان انعامات میں جیتی ہوئی رقم یا چیز محتاجوں میں تقسیم کر دی جائے تب بھی جائز نہیں کیوں کہ مشرکینِ مکہ جوا کھیل کر جیتا ہوا مال مفلس لوگوں میں تقسیم کر دیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے لیکن رب کریم نے اس کے باوجود اسے حرام قرار دے دیا۔

دوسری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف اس کمائی کو قبول کرتا ہے جو حلال ذریعے سے کما کر شریعت کے طے کردہ خرچ کرنے کے طریقوں کے مطابق اللہ کی راہ میں خرچ کی جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

ان اللّٰہ طیب لا یقبل الا طیباً (بخاری، کتاب الزکاۃ ۱۴۱۵، ۷۴۳۰)

"بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ صرف پاک چیز ہی قبول کرتا ہے۔"

گراں بازاری کا سبب:

دورِ حاضر میں کمپنیاں جس چیز کو پانچ روپے کی لاگت میں تیار کرتی ہیں، تقریباً دو روپے اس کی ظاہری چمک دمک پر......اور دو روپے اس کی خوب صورت اور مہنگی پیکنگ پر خرچ کرنے کے علاوہ اس کی تشہیر پر تقریباً پانچ روپے خرچ کر دیتی ہیں۔ جب کہ گورنمنٹ کی طرف سے اس پر ٹیکس مستزاد ہوتا ہے۔ اس طرح پانچ روپے والی چیز بازار میں آتے آتے اٹھارا، انیس روپے تک پہنچ جاتی ہے۔

جب اسی چیز کے ساتھ انعامی رقم یا انعامی چیزیں بھی نتھی کر دی جاتی ہیں تو یہی چیز بائیس تیئس روپے تک جا پہنچتی ہے۔ اس طرح آئے روز مہنگائی بڑھتی ہے اور عام آدمی کے لیے ان چیزوں کا حصول ناممکن ہو جاتا ہے۔

ہر صارف پر ظلم:

انعامی اسکیموں کے لیے مختص کی گئی رقم کمپنیاں اپنی جیب سے نہیں نکالتیں بلکہ وہ ان رقوم کو ہر چیز کی قیمتِ فروخت میں شامل کر دیتی ہیں لہٰذا انعام تو صرف

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک صارف یا چند صارفین حاصل کرتے ہیں لیکن یہ ناروا ظلم ہر صارف پر کیا جاتا ہے جس کی تمام ذمہ داری ان کمپنیوں کے مالکان پر عائد ہوتی ہے۔

یہ طریقہ صارفین کا مال باطل طریقے سے کھانے کے مترادف ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (النساء: ۲۹، ۳۰)

"اے ایمان والو! اپنے اموال کو آپس میں باطل طریقوں سے مت کھاؤ مگر یہ کہ باہمی رضامندی سے تجارت کے ذریعے مال حاصل ہو اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو، اللہ تم پر بڑا مہربان ہے اور جو شخص ظلم وزیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا اس کو ہم جلد ہی آگ میں جھونک دیں گے۔"

مولانا مودودی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: اس آیت میں تجارت کو دو شرطوں کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے۔ ایک یہ کہ تجارت فریقین کی رضامندی سے ہو۔ دوسرے ایک فریق کا فائدہ دوسرے کے نقصان میں نہ ہو۔

"اپنی جانوں کو قتل مت کرو" کے دو معنی ہیں: ایک یہ کہ تم ایک دوسرے کو قتل نہ کرو۔ دوسرے یہ کہ اپنے ہاتھوں خود کو قتل نہ کرو۔ لیکن دونوں صورتوں میں حاصل یہ کہ جو شخص اپنے فائدے کی خاطر دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے وہ گویا دوسروں کا خون بہاتا ہے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نتیجتاً اپنے لیے ہی ہلاکت کا دروازہ کھولتا ہے۔(بحوالہ اسلام کی معاشی بنیادیں)

فحاشی پھیلانے کا جرم:

سوائے چند ایک کے دیگر تمام صنعت کار اشتہارات میں عریاں تصاویر اور بے حیائی پر مشتمل جملے دینے کا جرم بھی کرتے ہیں۔اس مقصد کے ماڈل گرلز اور ماڈل بوائے (نمونے کے عورت اور مرد) کثیر رقم دے کر استعمال کیے جاتے ہیں۔جو پورے معاشرے میں اپنے جسم کے ہر عضو، اپنے ہر بول اور اپنی ہر ادا کو بے حیائی عام کرنے کا ذریعہ بناتے ہیں۔

شریف اور حیا دار گھرانوں میں بھی ان کی وجہ سے، نیز ان مصنوعات کے گھروں میں آنے کی وجہ سے بے حیائی کا تعفن پھیل چکا ہے۔اللہ تعالیٰ نے سورہ نور میں مسلم معاشرے میں بے حیائی پھیلانے والوں کو دنیا اور آخرت دونوں میں رسوائکن اور دردناک عذاب کی وعید سنائی ہے۔

مصنوعہ چیز کو خریدنے کے بعد ہر نوجوان اور بچہ اشتہار میں اس بدترین مرد اور عورت کے کریہہ نمونے کی نقل اتارنے کی کوشش کرتا ہے۔

یاد رہے کہ اس بے حیائی کو پھیلانے میں شامل تمام لوگ ہی اس عذاب کے سزادار ہوں گے جو بے حیائی پھیلانے والوں کے لیے، اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صنعت کار کی شرعی ذمہ داری

اسلام نے جو اصولِ تجارت اور آجر اور اجیر کے لیے اصول بتائے ہیں وہ عدل پر مبنی ہیں۔ ان کی پاس داری کرنے سے کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں ہوتا بلکہ معاشرہ باہمی ہم دردی اور برابری کی بنیاد پر لین دین کرتا نظر آتا ہے۔ صنعت کار کو شرعاً درجِ ذیل امور کا خیال رکھنا چاہیے۔

☆ حلال مواد کا استعمال کرنا: صنعت کار کسی چیز کو تیار کرنے کے لیے جو مواد یا خام مال استعمال کرتا ہے وہ حلال ہو اور حرام سے کلی طور پر اجتناب کرنا چاہیے،

☆ سور یا کتے کی کوئی چیز چمڑا، ہڈی، بال، دودھ، لعاب، خون، گوشت وغیرہ سے مکمل طور پر اجتناب کرے۔

☆ درندہ جانوروں کا گوشت، ہڈیاں اور چمڑا اپنی مصنوعات میں استعمال نہ کرے کہ یہ بھی حرام ہے۔

☆ صرف حلال جانوروں کا چمڑا استعمال کرے چاہے وہ مردہ جانور ہو چاہے ذبیحہ کا چمڑا ہو۔ دونوں صورتوں میں اس کا استعمال حلال ہے۔

☆ جو مصنوعات کھائی نہیں جاتیں بلکہ دیگر استعمال کی چیزوں میں آتی ہیں ان میں سبزی خور جانوروں کی ہڈیاں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں جیسے ہاتھی دانت کی کنگھی وغیرہ۔

☆ الکوحل، شراب اور دیگر نشہ آور چیزوں کو بھی خوردنی یا دیگر مستعمل چیزوں میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ جیسے پرفیوم، ادویات، کھانے کی چیزیں وغیرہ۔

☆ ڈیری فارم کی مرغیوں یا دیگر فارمی جانوروں کی خوراک میں بھی شراب، خون یا سور کے کسی جزء کو شامل نہیں کرنا چاہیے۔

☆ جھٹکے سے یا غیر شرعی طریقے سے کاٹے ہوئے جانور کے گوشت اور چربی کو بھی خوردنی مصنوعات میں استعمال کرنا درست نہیں۔

☆ معیاری چیز بنانا: صنعت کار کا شرعی فریضہ ہے کہ وہ اپنی تیار کردہ چیز کے معیار کو بہتر سے بہتر بنائے۔ اس کا رنگ، شکل، کارکردگی، سب پائیدار اور بہتر ہو۔

☆ مناسب قیمت مقرر کرنا: مصنوعات کی قیمت مناسب ہونی چاہیے تاکہ صارفین کی جیب پر بوجھ نہ پڑے خصوصاً بنیادی ضرورت سے متعلق مصنوعات کو ارزاں قیمت پر ہی مہیا کرنا چاہیے۔

سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی نماز ادا کرنے پر، زکاۃ ادا کرنے پر اور ہر مسلمان کے ساتھ خیرخواہی کرنے پر۔ (بخاری، کتاب الایمان: ۵۷۔ مسلم: ۵۶)

سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی اس بیعت کی ہمیشہ پاس داری کی۔ ایک بار آپ نے اپنے غلام کو گھوڑا خریدنے کے لیے بھیجا۔ وہ تین سو درہم میں ایک گھوڑا لے آیا۔ اس کا مالک بھی قیمت لینے کے لیے ساتھ آیا۔ سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے گھوڑے کے مالک سے کہا: تیرا گھوڑا تین سو درہم سے زیادہ کا ہے۔ مالک نے کہا: میں نے آپ کو اختیار دیا جو مناسب قیمت ہو وہ لگا لیں۔ جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کہا: تمہارا گھوڑا تو پانچ سو درہم سے بھی زیادہ کا ہے۔ گھوڑے کا مالک کم پر راضی تھا لیکن آپ اس کی قیمت بڑھاتے گئے۔ یہاں تک کہ آپ نے وہ گھوڑا آٹھ سو درہم میں خریدا۔ لوگوں نے کہا: کیا کیا! آپ کو تو سستا مل رہا تھا۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے مسلمانوں کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی تھی۔ گھوڑا بیچنے والا مسلمان تھا۔ اور یہ اس کی خیر خواہی کی بات نہیں تھی کہ میں اس کا گھوڑا کم قیمت پر خرید کر اسے نقصان پہنچاؤں۔ (طبرانی، شرح صحیح مسلم:۵۶)

مسلمان بہن بھائیوں کی خیر خواہی کا تقاضا یہی ہے کہ انہیں مناسب قیمت پر معیاری مال دیا جائے۔

☆ پیکنگ اور اشتہارات وغیرہ پر زیادہ رقم خرچ نہ کی جائے کیوں کہ ان سب کے اخراجات مصنوعہ چیز کی قیمت میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔ دورِ حاضر میں ہر چیز کی پیکنگ دیدہ زیب کی جاتی ہے بلکہ بعض چیزوں کے ڈبے بھی بہت قیمتی ہوتے ہیں جب کہ خریدار نے مطلوبہ چیز تو استعمال کرنی ہے لیکن پیکنگ والا ڈبہ وغیرہ بیکار چیز ہے اور اسے اگر استعمال کیا بھی جائے تو کچھ دنوں بعد بہر حال اسے پھینک دیا جاتا ہے۔

☆ اپنے مال کو بیچنے یا اچھا ثابت کرنے کے لیے قسم نہ کھائی جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ثلاثةٌ لا ینظرُوا اللّٰہ الیھم یوم القیٰمة ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم احدھم المُنفِقُ سلْعَتَهُ بالْحَلْفِ الْکَذِب

"تین آدمی ایسے ہیں کہ اللہ روزِ قیامت ان کی طرف نہ دیکھے گا اور نہ ان کو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پاک ٹھہرائے گا اور وہ دردناک عذاب کے مستحق ہوں گے۔ان میں سے ایک شخص وہ ہے جو جھوٹی قسمیں کھا کر اپنا مال فروخت کرتا ہے۔

(مسلم، کتاب الایمان:۱۰۶۔ابوداؤد:۴۰۸۷۔ابنِ ماجہ:۲۲۰۸)

ایک اور حدیث میں ہے:

قسم اٹھانے سے مال تو فروخت ہو جاتا ہے لیکن برکت اٹھ جاتی ہے۔

(بخاری:۲۰۸۷۔مسلم:۱۶۰۶۔ابوداؤد:۳۳۳۵)

مال فروخت کرنے کے لیے جھوٹی قسم کھانا جھوٹ اور دھوکہ ہے جب کہ سچی قسم کھانا بھی جائز نہیں ہے۔

☆ اپنے مال کی تعریف نہ کی جائے: اپنے مال کی خود تعریف کرنا، ایسے ہی ہے جیسے اپنی تعریف آپ کرنا جب کہ ربِّ کریم نے اپنی تعریف آپ کرنے کے متعلق فرمایا:

فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى (النجم: ۳۲)

"پس اپنے نفس کو پاک صاف نہ کہا کرو، وہ (اللہ) خوب جانتا ہے کہ کون تم میں سے پرہیزگار ہے۔"

کسی مصنوعہ چیز کی تعریف وہ ہے جو خریدار اسے استعمال کرنے کے بعد کریں نہ کہ جو تعریف فروخت کنندہ یا صنعت کار خود کرے۔

مشک آں است کہ خود بگوید نہ کہ عطار می گوید

☆ مال روک لینا تا کہ مہنگا کر کے بیچا جائے: مال کو اس خیال سے روک لینا کہ جب مہنگا ہو گا یا جب بازار میں اس کی کمی ہو گی تو اس وقت یہ مال نکالیں گے تا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی زیادہ قیمت وصول کی جا سکے، یہ نیت کی خرابی، صارفین پر ظلم اور دھوکہ دہی نیز عوام کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھانا ہے۔

☆ خریدار کو عیب بتا دینا: رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک غلہ فروش کے پاس سے ہوا۔ آپ کو غلہ اچھا معلوم ہوا۔ آپ نے ہاتھ ڈال کر دیکھا تو نمی محسوس ہوئی۔ فرمایا: کیا بات ہے؟ غلہ فروش نے کہا: بارش کی وجہ سے نمی پیدا ہوگئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اس غلہ کو اوپر کیوں نہیں رکھا تاکہ لوگ دیکھ لیتے۔ جو ہمارے ساتھ دھوکہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (مسلم، کتاب الایمان: ۱۰۲۔ ترمذی: ۱۳۱۵۔ ابوداؤد: ۳۴۵۲)

ایک اور حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بائع (فروخت کرنے والا) مُشتری (خریدنے والا) دونوں کو سودا فسخ کرنے کا اختیار حاصل ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہو جائیں۔ اگر دونوں سچائی سے کام لیں اور عیب بیان کر دیں تو ان کے سودے میں برکت دی جاتی ہے اور اگر جھوٹ بولیں اور عیب چھپائیں تو سودے کی برکت اٹھا دی جاتی ہے۔ (بخاری، کتاب البیوع: ۱۵۳۲)

لہٰذا مال میں جس قسم کا عیب ہے وہ بتا دینا چاہیے تاکہ مال میں برکت بھی رہے، وہ حرام بھی نہ ٹھہرے اور مسلمانوں کو دھوکہ دے کر امتِ محمدیہ سے خروج کی تہدید سے بھی بچ سکیں۔

☆ جیسا مال دکھائیں ویسا ہی یا اس سے بہتر مہیا کریں: صنعت کار کو چاہیے کہ خریدار کو نمونے کے طور پر جس قسم کا مال دکھایا ہے اس کی طلب پر ویسا ہی مال مہیا بھی کرے۔

بعض صنعت کار (سیمپل) نمونہ تو بہت معیاری اور خوب صورت پیکنگ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہیا کرتے ہیں لیکن جب وہ چیز عوام کے لیے بازار میں لاتے ہیں تو اس کا معیار گھٹیا ہوتا ہے۔ خصوصاً ادویہ! ڈاکٹر انہیں نمونہ دیکھ کر معیاری قرار دیتے ہیں لیکن جب یہی ادویہ عوام کے لیے بازار میں لائی جاتی ہیں تو ان میں تبدیلی کر دی جاتی ہے اور معیار گرادیا جاتا ہے، اس طرح وہ لوگ ڈاکٹر کو بھی دھوکہ دیتے ہیں اور عوام کو بھی۔

☆ صارف کی مجبوری سے فائدہ نہ اٹھایا جائے: فروخت کرنے والے کو اگر یہ پتا چل جائے کہ فلاں مصنوعی چیز کی فلاں شخص کو اشد مجبوری اور ضرورت ہے یا عوام کی اس وقت مجموعی ضرورت ہے تو وہ اسے گراں قیمت پر بیچتا اور صارفین سے ناجائز فائدہ اٹھاتا ہے، یہ طریقہ بھی اسلامی اخوت کے منافی ہے، باہمی خیر خواہی کا تقاضا تو یہ ہے کہ ضرورت کے وقت چیز فوری مہیا کی جائے اور صارف کی جیب پر مالی بوجھ کم ڈالا جائے۔

☆ اشتہارات دیتے ہوئے صرف اطلاعی جملوں پر اکتفا کرے۔

پرکشش جملے نہ دے، جملوں کا انداز سیدھا سادا رکھے۔ جملے خریدنے کی ترغیب پر مبنی نہ ہوں، اشتہارات میں کسی جاندار کی تصویر نہ دے کیوں کہ جہاں تصویر ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

لوگوں کی دیواروں اور دروازوں یا گاڑیوں پر اپنے اطلاعی اسٹکر یا اشتہار اجازت لیے بغیر نہ چپکائے کہ یہ دوسرے کی ملکیت میں ناجائز تصرف ہے۔

جن اشتہارات میں پرکشش جملے، بلند بانگ دعوے یا جاندار کی تصویر یا انعامی اسکیم کا اعلان ہو یا وہ چیز بذاتِ خود شرعاً حرام ہے اور بے حیائی یا کسی حرام چیز کے عام ہونے کا ذریعہ بن رہی ہے اس چیز کا اشتہار شائع کرنے والے...... اس کی عبارت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترتیب دینے والے...... اس کی عکاسی کرنے والے...... اسے تقسیم کرنے والے...... اسے فروخت کرنے والے...... اس کمپنی میں کام کرنے والے...... غرض کسی طرح بھی حصہ لینے والوں کو چاہیے کہ اس سے دست بردار ہو جائیں۔ ورنہ برائی میں معاونت کرنے کے جرم میں ان کا نام بھی شامل ہو جائے گا۔ ارشاد ربانی ہے:

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدہ: ۱)

''اور بھلائی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کیا کرو اور گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون نہ کیا کرو۔''

شریعت کے درج بالا اصولوں کو پیشِ نظر رکھنے سے ان شاء اللہ مال میں برکت ہوگی، منافع زیادہ ہوگا اور آخرت کا اجر اس پر مزید انعام ہوگا۔

ایک مسلمان کے اسلام کا تقاضا ہے کہ وہ اپنے ایمانی تقاضوں کی پاس داری کرے اور دنیا دار یا مغربی صنعت کاروں کے ہتھکنڈے استعمال نہ کرے۔

اگر بغیر کوشش کے کوئی چیز مل جائے تو......:

اگر بغیر ارادے کے کوئی چیز کسی مصنوعہ چیز کے اندر سے نکل آئے یا دکان دار کسی چیز کے ساتھ کوئی چیز بغیر خواہش کے دے دے تو وہ چیز استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر کوشش کر کے ایسی چیز خریدی جس کے ساتھ انعامات کا اشتہار بھی تھا اور بعد میں احساس ہوا کہ اصل چیز کے ساتھ انعامی چیز کے لیے کوشش کرنا درست نہیں تو وہ چیز خود استعمال کرنے کی بجائے کسی ضرورت مند کو دے دیں۔

اللہ تعالیٰ میں حلال کمانے اور حلال جگہ پر خرچ کرنے کی توفیق دے۔ آمین

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رجب کے کونڈے اور شبِ معراج

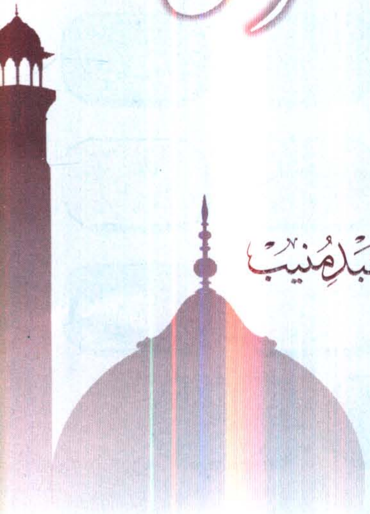

اُمِ عبدِ مُنیب

مشربہ علم و حکمت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اصلاحِ نفس سیٹ

خطوطِ مسعود

ٹی وی گھر میں کیوں؟

اشیائے ضرورت کا اسلامی معیار

خوابوں کی دنیا

خطوطِ مریم

غیر مسلموں کی مصنوعات اور ہم

تصویر ایک فتنہ

مکان ایک بنیادی ضرورت

صدقہ کیوں اور کسے دیں؟

رنگ اور رنگینیاں

طاؤس ورباب

ہمارا دستر خوان

چند آیات کی تفسیر اور عمل صحابہؓ

معمولی چیزوں کا لین دین

علیم وخبیر کے نام خطوط

کھانے اور پینے کے آداب

نماز میں پڑھی جانے والی دعائیں

مرض اور علاج احادیث کی روشنی میں

بولتی سوچیں

مشکوک اشیاء سے پرہیز

والفجر

وہ خوش قسمت کھانے جو نبی ﷺ نے کھائے

جسمانی حرکات اور شائستگی

مطبوعاتِ مشربہ علم وحکمت

0300-4270553
0321-4609092

کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

1234567811